آرا و افکار

مولانا سمیع اللہ سعدی

دورِ جدید کا حدیثی ذخیرہ: ایک تعارفی جائزہ (۷)

دسویں جہت: مناہج محدثین

دورِ جدید کے حدیثی ذخیرے کی ایک اہم جہت محدثین کے مناہج، اسالیب اور ان کے طرزِ تصنیف و تالیف کے تعارف و تجزیہ پر مشتمل ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل مباحث شامل ہوتے ہیں:

1۔ محدثین کے مناہج تحمل روایت و ادائے روایت کیا تھے؟

2۔ محدثین کا حفظ احادیث کا منہج کیا تھا؟

3۔ روایات کی توثیق میں محدثین کے مناہج کیا تھے؟

4۔ کتابت حدیث کے کون سے مناہج محدثین کے ہاں رائج تھے؟

5۔ محدثین کے حلقہ دروس کا انداز کیا تھا؟

6۔ محدثین کے تصنیفی مناہج و اسالیب کیا تھے؟

7۔ راوی کی توثیق یا تضعیف میں محدثین کے کیا مناہج تھے؟

ان تمام موضوعات پر فرداً فرداً تفصیلی تصانیف منظر عام پر آئی ہیں، اس کے علاوہ متون حدیث میں سے کسی بھی متن کا منہج، اسلوب اور اس کی خصوصیات کا جائزہ بھی اسی ذیل میں آتا ہے۔ اہم متون حدیث میں سے تقریبا ہر کتاب کے منہج و اسلوب پر ضخیم کتب شائع ہو چکی ہیں۔ یوں منہج محدثین ایک مستقل فن بن گیا ہے جس میں عمومی و خصوصی دونوں انداز میں محدثین کے مناہج کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس سلسلے کی ایک مفصل کتاب "دراسات في مناهج المحدثين، دراسة تحليلية لمناهج اشهر المحدثين من العهد النبوي الى وقتنا الحاضر" ہے جو محمود محمد احمد ہاشم کی تصنیف ہے، مکتب مهيب للطباعه، مصر سے چھپی ہے۔ اس کے علاوہ دو مصنفین عزت علی عطیہ، یحییٰ اسماعیل کی مشترکہ ضخیم تصنیف "اعلام المحدثين ومناهجهم في الرواية والآداب والدراية" ایک اہم کتاب ہے، جو مکتبہ مدینہ منورہ مصر سے چھپی ہے۔ مناہج محدثین پر اہم کتب کی فہرست پیش خدمت ہے:

1۔ دراسات في مناهج المحدثين، اسماعیل عبد الواحد مخلوف، مصر

2۔ الواضح في مناهج المحدثين، یاسر شمالی، دار مکتبہ الحامد، عمان

3-فی رحاب السنۃ،الکتب الصحاح الستہ،محمد بن محمد ابوشہبہ،مجمع البحوث الاسلامیہ، قاہرہ

4-ارشاد السالک الی مناھج السنن المخمسۃ وموطا مالک،انور عبدالفتاح العطافی، دار ابوالفضل للطباعہ،مصر

5-الصناعۃ الحدیثیۃ فی السنن الکبری للاما م البیہقی،نجم عبدالرحمان خلف، دارالوفاء،مصر

6-الامام مسلم ومنھجہ فی الصحیح ،محمد عبدالرحمان طوالبہ، دارعمان،عمان

7-منھج الامام البخاری فی تصحیح الاحادیث وتعلیلھا من خلال الجامع الصحیح، ابوبکر کافی، دار ابن حزم، بیروت

8-منھج ابن ابی شبیہ فی المصنف ،صالح عبدالوھاب الفقی، الفاروق الحدیثہ للطباعہ والنشر ،قاہرہ

9-الامام الترمذی و منھجہ فی کتابہ الجامع ،عداب محمود الحمش ،دارالفتح،عمان(3 مجلدات)

10-الصناعۃ الحدیثیۃ فی کتاب شرح معانی الاثار لابی جعفر احمد بن محمد الطحاوی ،خالد بن محمد الشرمان، مکتبہ الرشد، ریاض

گیارھویں جہت: ردودومناقشات

دورِجدید میں حدیث وسنت کے حوالے سے مسلم مفکرین وعلماء میں نت نئے نظریات اور جدید بیانیے سامنے آئے ہیں،جنہیں انکارِحدیث تونہیں کہا جاسکتا،لیکن ان سب میں قدرِمشترک سنت کے حوالے سے روایتی اسلوب سے الگ راہ اپنانے کی کوشش ہے۔ان کوششوں کا مقصد عصرحاضر میں حدیث وسنت کو درپیش نئے چیلنجز کے جوابات دیناہے،ان میں بعض اسالیب خالص روایتی علماء کی طرف سے ذخیرہ حدیث کی از سرنوتنقیح کی صورت میں سامنے آئے ہیں۔یہ سب نظریات اور بیانیے تنقید کی زد میں رہے ہیں۔یوں سنت وحدیث کے حوالے سے تنقیدات وتنقیحات کا ایک وسیع مکتبہ وجود میں آچکا ہے۔یادرہے یہ ردودومناقشات اورتعقبات ان تنقیدات کے علاوہ ہیں جو مستشرقین اور منکرین حدیث کی طرف سے حدیث پروارد کیے گئے ہیں۔ان کا ذکر اس سلسلے کی پہلی جہت دفاعِ حدیث میں ہو چکا ہے۔یہاں ان ردود کا تذکرہ مقصود ہے جوحدیث وسنت کو حجت ماننے والوں کے درمیان حدیث وسنت کے مختلف پہلوؤں پر مختلف علمی آراء کی شکل میں سامنے آئے ہیں۔ان ردود کے کچھ مرکزی محور ہیں۔ذیل میں ردودوتعقبات کے اہم محاور کا ذکر کیا جاتا ہے:

پہلامحور:

حدیث وسنت پر ردود کا ایک بڑا حصہ عصرحاضر کے معروف سلفی محدث ناصرالدین البانی اوران کی تائیدومخالفت میں لکھا جانے والا ذخیرہ ہے۔علامہ البانی نے احادیث ورواۃ اور کتب ومتون کی صحت وضعف پر نظر ثانی کی،اوراس پورے عمل میں متقدمین کے منہج،اسلوب اوران کی آراء سے بڑے پیمانے پر اختلاف کیا۔یوں از سرنوضعیف وموضوع احادیث پر السلسلۃ الضعیفۃ اورصحیح احادیث پر السلسلۃ الصحیحۃ کے نام سے ضخیم موسوعات تیار کیے۔اس کے علاوہ صحاح ستہ میں سے سنن اربعہ کے صحیح وضعیف دوالگ الگ نسخے تیار کیے۔علامہ البانی اوران کی تحقیقات پر

اعتماد کرنے والے ایک مستقل مکتب کی صورت اختیار کر چکے ہیں۔علامہ البانی کا یہ اسلوب زیادہ تر سلفی واہل حدیث طبقے میں پروان چڑھا۔مکتبِ البانی کی موافقت ومخالفت پر اہم کتب کا ذکر کیا جاتا ہے:

1: علامہ البانی پر مفصل ردود لکھنے والوں میں مصر کے معروف شافعی عالم محمود سعید ممدوح قابل ذکر ہیں۔موصوف نے چھ جلدوں پر مشتمل "التعریف باوھام من قسم السنن الی صحیح وضعیف " لکھی ہے۔یہ علامہ البانی پر اپنی نوعیت کی مفصل تنقید ہے جس میں علامہ البانی کی تصحیحات وتضعیفات کا تعقب کیا گیا ہے۔یہ کتاب دار البحوث الاسلامیہ دبئی سے چھپی ہے۔اس کتاب کا جواب مکتب البانی کی طرف سے طارق بن عوض اللہ نے تین جلدوں میں "ردع الجانی المعتدی علی الالبانی "کے نام سے لکھا ہے۔یہ کتاب دار المجد ابوظہبی سے چھپی ہے۔محمود سعید ممدوح نے "تنبیہ المسلم الی تعدی الالبانی علی صحیح مسلم "، "وصول التھانی باثبات سنیۃ السبحۃ والرد علی الالبانی "کے علاوہ سلفی مکتب کے مواقفِ حدیث کے رد میں گرانقدر کتب لکھی ہیں۔

2: علامہ البانی پر دوسری مفصل اورافراط پر مبنی تنقیدات معروف اردنی عالم حسن بن علی سقاف نے کی ہیں۔موصوف وہابی وسلفی فکر کے رد میں غالی نظریات کے حامی ہیں۔آپ نے علامہ البانی کی تصحیحات پر ایک مفصل کتاب "تناقضات الالبانی الواضحات فی ما وقع لہ فی تصحیح الاحادیث و تضعیفھا من اخطاء و غلطات "کے نام سے لکھی ہے۔یہ کتاب تین جلدوں میں دار الامام النووی اردن سے چھپی ہے۔اس کے علاوہ "قاموس شتائم الالبانی: الشماطیط فی بیان ما یھذی بہ الالبانی فی مقدماتہ من تخبطات وتخلیط" بھی علامہ البانی کے رد میں لکھی ہیں۔موصوف کے بعض نظریات سلفیت کے رد میں خود اہل سنت والجماعت کے منہج سے منحرف ہیں۔

موصوف کے رد میں مکتب سلفیت کی طرف سے درجہ ذیل کتب لکھی گئی ہیں:

1۔افتراآت السقاف الاثیم علی الالبانی شیخ المحدثین،خالد العنبری

2۔الانوار الکاشفۃ لتناقضات الخساف الزائفۃ وکشف ما فیھا من الزیغ والتحریف والمجازفۃ،علی حسن حلبی،دار الاصالہ،بیروت

3۔الکشاف عن ضلالات حسن السقاف ،سلیمان علوان،دار المنار،مصر

4۔الایقاف علی اباطیل قاموس شتائم السقاف ،حسن حلبی،دار الاصالہ،بیروت

اس کے علاوہ بھی حسن سقاف اور وہابی وسلفی مکتب میں ردود وتعقبات لکھی گئی ہیں۔

3: علامہ البانی پر ایک اہم رد برصغیر سے معروف محدث ومحقق حبیب الرحمان اعظمی رحمہ اللہ نے "الالبانی، شذوذہ و اخطاءہ "کے نام سے لکھا ہے۔یہ کتاب اگرچہ مختصر ہے،لیکن ہندوستانی مصنفین کی عمومی عادت کی طرح عمق وقوتِ تنقید کی حامل ہے،اس لیے اس کے جواب میں مکتب سلفی کے دو مشہور مصنفین کو کمر بستہ ہونا پڑا اور سلیم

بن عید الہلالی وحسن حلبی نے دو جلدوں میں اس کتاب کا جواب "الرد العلمی علی حبیب الرحمان الاعظمی" کے نام سے لکھا جو المکتبہ الاسلامیہ عمان سے چھپا ہے۔

علامہ البانی پر اہم ردود وتعقبات کی فہرست پیش خدمت ہے:

1-التنبیهات علی رسالة الالبانی فی الصلاة، حمود بن عبداللہ التوجری، مطابع القصیم، ریاض

2-تفنید بعض اباطیل ناصر الالبانی، احمد عبدالغفور عطار، دار ثقیف، طائف

3-جزء فیه الرد علی الالبانی، عبداللہ بن محمد الصدیق الغماری، دار الجنان، بیروت

4-تنبیه القاری لتقوية ما ضعفه الالبانی، وتنبیہ القاری لتضعیف ما قواہ الالبانی، عبداللہ بن محمد الدرویش، دار العلیان، بریدہ

5-نظرات فی السلسلة الصحيحة، مصطفٰی العدوی، خالد الموذن، مکتبہ الطرفین، طائف

6-حوار مع الشيخ الالبانی فی مناقشة لحديث عرباض بن ساريه، حسان عبدالمنان، مکتبہ المنہج العلمی، بیروت

7-الاعلام فيما خفی علی الامام، تعقبات حديثية علی الشيخ محمد ناصر الدين الالبانی، فہد بن عبداللہ السنید، مکتبہ السنہ، قاہرہ

8-کشف المعلول مما سمی بسلسلة الاحاديث الصحيحة، صلاح الدین بن احمد الادلبی

9-لقطات مما وهم فيه الالبانی من تخريجات وتعليقات، علی عبدالباسط فرید، اختانون للنشر والتوزیع، قاہرہ

10-النصيحة فی تهذيب السلسلة الصحيحة، عبدالفتاح محمود سرور، مکتبہ السنہ، قاہرہ

11-نظرات فی کتاب حجة النبی للالبانی، سعید بن عبدالقادر، دار طیبہ، ریاض

12-بيان اوهام الالبانی فی تحقيقه لكتاب فضل الصلاة علی النبی صلی الله عليه وآله وسلم، اسعد سالم تیم

13-تصحيح الاخطاء و اوہام لمحدث الشام، عمار المصری

14-التعقب المتوانی علی السلسلة الضعيفة والصحيحة للالبانی، ابو محمد الالفی

دوسرا محور:

معروف مصری عالم اور کثیر کتب کے مصنف شیخ محمد الغزالی نے ایک کتاب "السنة النبوية بين اهل الفقه واهل الحديث" لکھی جس میں انہوں نے چودہ بڑے موضوعات کی احادیث پر نظر ثانی اور نئی تحقیق پیش کی۔ یہ کتاب بھی حدیثی ردود ومناقشات کا بڑا محور بنی رہی۔ اس کتاب کی تائید ومخالفت میں متعدد کتب لکھی گئیں۔ ذیل میں اس حوالے سے اہم کتب کی فہرست پیش کی جاتی ہے:

1-براء ة اهل الفقه واهل الحديث من اوهام محمد الغزالی، مصطفیٰ سلامہ، مکتبہ ابن حجر، مکہ مکرمہ

2-وقفات مع کتاب السنة بین اهل الفقه و اهل الحدیث، سلمان بن فہد عودہ، مکہ مکرمہ

3-نقد کتاب السنة النبوية بین اهل الفقه واهل الحدیث للشیخ محمد الغزالی، جمال سلطان، دار الصفا، قاہرہ

4-کشف موقف الغزالی من السنة واهلها ونقد بعض آراء ہ، ربیع بن ہادی المدخلی، مکتبہ ابن القیم، مدینہ منورہ

5-الشیخ محمد الغزالی بین النقد العاتب و المدح الشامت، محمد جلال کشک، مکتبہ التراث الاسلامی، قاہرہ

6-الغزالی فی مجلس الانصاف، عائض بن عبداللہ القرنی، دار الرایہ، ریاض

7-اعانة المتعالی لرد کید الغزالی، عبدالکریم بن صالح الحمید، دار الرایہ، ریاض

8-المعیار لعلم الغزالی فی کتابه السنة النبوية، صالح بن عبدالعزیز ال شیخ، مکتبہ الحسن، عمان

9-جنایة الشیخ محمد الغزالی علی الحدیث واهله، اشرف بن عبدالمقصود، مکتبہ الامام البخاری، مصر

10-دفع شبهات عن الشیخ محمد الغزالی، احمد حجازی السقا، مکتبہ الکلیات الازہریہ، قاہرہ

11-الغزالی و السنة النبوية بین اهل الفقه واهل الحدیث، نظرات وملاحظات، منذر ابوشعر، دار البشائر، دمشق

تیسرا محور:

برصغیر میں حنفی واہل حدیث حضرات کے درمیان حدیثی ردوداور تعقبات کا ایک وسیع ذخیرہ مرتب ہوا ہے جس کا ایک بڑا حصہ فریقین کے درمیان اختلافی مسائل کو حدیث کی روشنی میں واضح کرنا ہے۔ فاتحہ خلف الامام، آمین بالجہر، رفع یدین، مسح علی الخفین، وضع الید فی الصلاۃ، طلاق ثلاثہ سمیت دیگر اہم مسائل پر فریقین نے ایک دوسرے کے جواب میں تفصیلی کتب لکھی ہیں۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ امام اہل سنت مولانا سرفراز خان صفدر صاحب نے فاتحہ خلف الامام کے مسئلے پر دو جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب "احسن الکلام فی ترک القراءۃ خلف الامام" لکھی، جس کا جواب معروف اہل حدیث عالم مولانا ارشاد الحق اثری نے "توضیح الکلام فی وجوب القراءۃ خلف الامام" میں لکھا جو ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ ان جیسی کتب میں حدیث واصول حدیث سے متعلق عمدہ مباحث ونکات ہوتے ہیں۔ اس طرح کے مسائل پر بیسیوں کتب دونوں اطراف سے لکھی گئی ہیں۔ اس جیسی کتب کے علاوہ اس محور میں درج ذیل کاوشیں قابل ذکر ہیں:

1-علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ طبقہ احناف میں ایک وسیع النظر محدث شمار ہوتے ہیں۔ آپ نے حنفیت کے استحکام اور مستدلاتِ حنفیہ پر بہترین تحقیقات کی ہیں۔ اہل حدیث مکتب کی طرف سے خصوصیت کے ساتھ آپ کی کتب

پر مناقشات کیے گئے ہیں، آپ کے درس بخاری پر مشتمل بخاری شریف کی عربی شرح "فیض الباری" پر دو اہل حدیث مصنفین حافظ محمد گوندلوی اور حافظ عبد المنان نور پوری نے "ارشاد القاری الی نقد فیض الباری" کے نام سے چار جلدوں میں ایک مفصل تنقید لکھی ہے اور انصاف کی بات یہ ہے کہ بعض مقامات پر مضبوط گرفت کی ہے۔ نیز ان حضرات کا اسلوب بھی علمی و تحقیقی ہے۔ اسی طرح علامہ کشمیری رحمہ اللہ کے درس بخاری پر مشتمل اردو شرح "انوار الباری" پر ہندوستان کے معروف اہل حدیث عالم محمد رئیس ندوی نے "اللمحات الیٰ مافی انوار الباری من الظلمات" کے نام سے چار جلدوں میں ایک تنقیدی کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب میں ندوی صاحب کا نقد، لہجہ اور اسلوب ایک محقق کی بجائے متشددانہ مناظر کا طرز لیے ہوئے ہے۔

2۔ معروف حنفی عالم محمد ظہیر احسن نیموی نے مستدلاتِ حنفیہ پر مشتمل ایک کتاب "آثار السنن" کے نام سے لکھی جس کا جواب معروف اہل حدیث عالم عبد الرحمٰن مبارکپوری نے "ابکار المنن فی تنقید آثار السنن" کے نام سے دیا۔ اس کا جواب الجواب علامہ نیموی کے صاحبزادے محمد عبد الرشید نے "القول الحسن فی الرد علیٰ ابکار المنن" کے نام سے لکھا۔

3۔ ترمذی شریف کے مشہور اہل حدیث شارح عبد الرحمان مبارکپوری نے اپنی مفصل شرح "تحفۃ الاحوذی" میں جگہ جگہ علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی تقریر ترمذی "العرف الشذی" پر نقد کیا ہے جس کا جواب علامہ کشمیری کے شاگرد حضرت مولانا یوسف بنوری رحمہ اللہ نے اپنی عمدہ شرح "معارف السنن" میں دیا ہے۔

4۔ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے فقہ کے جملہ ابواب میں حنفیہ کے مستدلات احادیث کو جمع کرنے کا ایک وسیع منصوبہ تیار کیا۔ یہ منصوبہ علامہ ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ نے حکیم الامت کی سرپرستی میں اعلاء السنن کے نام سے بیس جلدوں میں پورا کیا۔ اعلاء السنن حنفی نقطہ نظر سے حدیثی ذخیرے کی ایک عمدہ کتاب ہے۔ اس کتاب پر ایک مختصر نقد معروف اہل حدیث عالم مولانا ارشاد الحق اثری نے "اعلاء السنن فی المیزان" کے نام سے لکھا ہے۔

5۔ علامہ ظفر احمد عثمانی نے اعلاء السنن کے دو ضخیم مقدمے لکھے۔ اس میں ایک مقدمہ "قواعد فی علوم الحدیث" کے نام سے چھپا ہے جس میں حدیث کی صحت وضعف اور رواۃ کی توثیق وتضعیف کے اصول فقہاء خاص طور پر حنفی نقطہ نظر کو سامنے رکھ کر مرتب کیے۔ اس پر تنقیدی تبصرہ اہل حدیث عالم مولانا بدیع الدین راشدی نے "نقض قواعد فی علوم الحدیث" کے نام سے لکھا ہے۔

6۔ عالم عرب میں حنفیت کے دفاع واستحکام کے حوالے سے شیخ زاہد الکوثری اور آپ کے رفقاء، تلامذہ و منتسبین کی کوششیں قابل قدر ہیں، جبکہ اس کے بالمقابل سلفی حضرات نے جوابی ردود لکھی ہیں۔ ذیل میں اس حوالے (حدیثی حوالے) سے فریقین کی اہم کتب کی فہرست دی جاتی ہے:

1۔ النکت الطریفة فی التحدث عن ردود ابن ابی شیبة علی ابی حنیفة، شیخ زاہد الکوثری، المکتبہ الازہریہ، قاہرہ

2۔ فقه اهل العراق وحدیثهم، ایضاً

3-اثر الحدیث الشریف فی اختلاف الفقهاء، محمود عوامہ

4-بیان تلبیس المفتری محمد زاہد الکوثری، احمد بن محمد الصدیق الغماری، دار الصمیعی، ریاض

چوتھا محور:

عالم اسلام کا جدت پسند طبقہ حدیث کے بارے میں خاص نقطہ نظر رکھتا ہے۔ برصغیر میں متجددین کے سرخیل سرسید احمد خان ہوں یا عالم عرب کے مفتی محمد عبدہ کا مکتب فکر، مصری متجدد ادباء و مفکرین ہوں یا پاکستان میں ڈاکٹر فضل الرحمان، جاوید احمد غامدی، سب حضرات حدیث کے بارے میں الگ الگ مواقف رکھنے کے باوجود اس وصف میں مشترک ہیں کہ ان کے مواقف اسلاف کے نقطہ نظر (خواہ محدثین کا موقف ہو یا فقہاء کا) سے مختلف ہے۔ اس کے علاوہ بعض روایت پسند طبقات، جن کا جھکاؤ تفسیر و قرآنیات (جیسے مکتبِ فراہی) کی طرف کچھ زیادہ رہا، حدیث کے بارے میں ان کا نقطہ نظر بھی بعض حوالوں سے ایک الگ موقف شمار ہوتا ہے۔ ان سب حضرات کے موقفِ حدیث پر ردود و مناقشات کا ایک وسیع ذخیرہ مرتب ہو چکا ہے۔ ذیل میں اس حوالے سے اہم عربی و اردو کتب کی فہرست دی جاتی ہے:

1-موقف المدرسة العقلية من السنة النبوية، الامین الصادق الامین، جامعہ ام القری، مکہ مکرمہ (مجلدین)

2-موقف المدرسة العقلية من الحديث النبوی، دراسة تطبيقية على تفسير المنار، شفیق شقیر، المکتب الاسلامی، بیروت

3-رياض الجنة فی الرد على المدرسة العقلية ومنكری السنة، سید بن حسین العفانی، دار عفانی، قاہرہ

4-الرد القويم على المجرم الاثيم، حمود بن و عبداللہ التویجری

5-مع بعض الكتاب فی بيان حكم اعفاء اللحية و خبر الآحاد، عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، دار الافتاء، ریاض

6-الشناعة على من رد احاديث الشفاعة، عبدالکریم بن صالح، ریاض

7-الاعتداء ات الاثيمة على السنة النبوية القويمة، کریمہ احمد محمود، المجلس الاعلی للشئون الاسلامیہ، قاہرہ

8-انکارِ حدیث کا نیا روپ، (اصلاحی تدبر حدیث کا جائزہ) غازی عزیر مبارکپوری (مجلدین)

9-جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث، تنقیدی جائزہ، محمد اسماعیل سلفی

10-سید ابوالاعلیٰ کا مخصوص نظریہ حدیث، عبداللہ روپڑی

11-اصول و مبادی پر تحقیقی نظر، ابوعمر و محمد یوسف

12-جاوید احمد غامدی اور انکار سنت، مولانا محمد رفیق چودھری

13-نقد فراہی، محمد رضی الاسلام ندوی

14۔دورِحاضر کے تجدد پسندوں کے افکار،مولانا یوسف لدھیانوی

15۔فکرِغامدی کا تحقیقی جائزہ،ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

پانچواں محور:

حدیثی ردود ومناقشات کا پانچواں محور حدیثی تراث میں اخطاء، اغلاط، تصحیفات اوران کتب کی مختلف اشاعتوں میں غلطیوں کی نشاندہی ہے۔اس باب میں مخطوطات کے محققین نے ایک دوسرے پرتعقبات کیے ہیں۔ذیل میں اس حوالے سے اہم کاوشوں کی فہرست دی جاتی ہے:

1۔تنبیهات علىٰ تحریفات وتصحیفات فی کتاب مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ،عاصم بن عبداللہ القریوتی،دارہجرہ،الریاض

2۔التراجم الساقطة من الكامل فی معرفة ضعفاء المحدثين وعلل الحديث لابن عدی ،عبدالمحسن الحسینی،مکتبہ ابن تیمیہ،قاہرہ

3۔النقد لما وقع فی اسانيد صحيح ابن خزيمة من التصحيف و السقط ،عبدالعزیز بن عبد الرحمان العثیم ،دارسلطان،جدہ

4۔تصحيح الاغلاط الكتابية الواقعه فی النسخ الطحاوية،محمد ایوب المظاہری،المکتبہ الیحیویہ،سہارنپور

5۔نصوص ساقطة من طبعات اسماء الثقات لابن شاهين،سعد الہاشمی،مکتبہ الدار،مدینہ منورہ

6۔التصحيفات والتحريفات الواقعة فی طبعة كتاب المعين فی طبقات المحدثين ،عواد الخلف ،داریلاف،کویت

بارہویں جہت: فقہی مکاتب اور حدیث وسنت

معاصر سطح پر ائمہ اربعہ کے نظریہ سنت اور حدیث سے احکام کے اخذ وترک کے اصولوں پر قابل قدر کام ہوا ہے، خاص طور پر احناف چونکہ قدیم زمانے سے ترک حدیث کے الزام کا مورد رہے ہیں، اس لیے حنفیہ کے قواعد واصول حدیث پر کافی کام ہوا ہے۔اس سلسلے میں سب سے اہم کام مولانا عبدالمجید ترکمانی کا لکھا ہوا مقالہ "دراسات فی اصول الحديث على منهج الحنفية " ہے جو معروف محدث ومحقق ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی کی زیر سرپرستی لکھا گیا ہے۔ چھ سوصفحات کی ضخیم کتاب میں حنفیہ کے اصول الحدیث پر بڑی مفید ومفصل بحث کی گئی ہے، جبکہ اردو میں اس حوالے سے امام اہل سنت کے پوتے اور مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ کے قابل قدر صاحبزادے مولانا عمار خان ناصر صاحب کی کتاب "فقہائے احناف اور فہم حدیث، اصولی مباحث" قابل ذکر کتاب ہے۔اس کتاب میں ان درایتی اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے جو مکتب حنفی میں احادیث کے اخذ وترک کا باعث بنتے ہیں۔اس کے علاوہ ڈاکٹر صہیب عباس کی مفصل کتاب "منهج الاصوليين الحنفية فی الاستدلال بالسنة النبوية " (مکتبہ الرشد ریاض)،کیلانی محمد خلیفہ کا مقالہ "منهج الحنفية فی نقد الحديث بين النظرية والتطبيق " (دار

السلام للطباعۃ والنشر ،قاہرہ)اورادارہ تحقیقاتِ اسلامی (اسلام آباد) کے محقق مبشر حسین صاحب کی کتاب "احادیثِ احکام اورفقہائے عراق" اہم کاوشیں ہیں۔ذیل میں اس حوالے سے چند اہم کتب کی فہرست دی جاتی ہے:

1۔منهج الامام ابی حنيفة فی توثيق السنة،محمد امین الاسلام،الجامعہ الاسلامیہ،مدینہ منورہ

2۔اصول الحديث عند الامام ابی حنيفة ،احمد یوسف ابوحلیبہ،کلیہ اصول الدین،غزہ (محقق مذکور نے اسی طرز پر اصول الحديث عند الامام مالك ،اصول الحديث عند الامام احمد مختصر مقالات لکھے ہیں، جو مجلہ الجامعہ الاسلامیہ (مدینہ منورہ) میں چھپے ہیں)

3۔اختلافات المحدثين والفقهاء فی الحكم على الحديث،عبداللہ شعبان علی،دارالحدیث،قاہرہ

4۔مختلف الحديث بين المحدثين والاصوليين الفقهاء، دراسة حديثية اصولية فقهية تحليلية،اسامہ بن عبداللہ خیاط،دارالفضیلہ ،ریاض

5۔علل الاصوليين فی رد متن الحديث و الاعتذار عنه،بلال فیصل البغدادی،دارالمحدثین،قاہرہ

6۔منهج الاستدلال بالسنة عند المالكية،حسین حیان،دارالبحوث،متحدہ عرب امارات

7۔تقوية الحديث الضعيف بين الفقهاء والمحدثين،محمد بن عمر بازمول

8۔مباحث نقد متن خبر الواحد عند الاصوليين،عبدالمعز حریز،کلیۃ الشریعہ والدراسات الاسلامیہ، جامعہ قطر

9۔اثر اختلاف الاسانيد والمتون فی اختلاف الفقهاء،ماہر یاسین فحل،دارالکتب العلمیہ ،بیروت

10۔حديث الآحاد عند الاصوليين،ابوعاصم البرکاتی،دارالصفاوالمروہ،مصر

تیرہویں جہت: ایم فل و پی ایچ ڈی مقالات

دورِ جدید کے حدیثی ذخیرے کی ایک اہم جہت حدیث وعلومِ حدیث پر مقالات (theses) پر مشتمل ہے۔عالمِ اسلام کی مختلف جامعات نے حدیث وعلومِ حدیث پر ہزاروں طلبا کو ایم اے،ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں تفویض کی ہیں،ان تینوں ڈگریوں کے لیے مقالہ کا لکھنا ضروری ہے۔ یوں حدیث وعلومِ حدیث کے بے شمار موضوعات پر عمدہ تحقیقی مقالات تیار ہوئے ہیں۔یہ مقالات عموماً درج ذیل انواع پر مشتمل ہوتے ہیں:

1۔کسی قدیم کتاب کی از سرِ نو تحقیق وتعلیق 2۔کسی محدث کی خدماتِ حدیث کا تذکرہ

3۔کسی کتاب کے منہج واسلوب،مباحث اوراس کی مختلف جہات کا جائزہ وتجزیہ

4۔مصادرِ حدیث وعلومِ حدیث کی تاریخ وارتقاء 5۔کسی بھی دو کتب یا محدثین کا مقارنہ،موازنہ اور تقابل

6۔کسی خطے یا صدی میں ہونے والے حدیثی ذخیرے کا تعارف اوراس کی تاریخ

7۔کسی بھی موضوع پر احادیث وروایات کی جمع وترتیب

8۔کسی حدیث کے مختلف طرق اورکسی محدث کی مرویات کا محاکمہ وجائزہ

9۔علوم الحدیث کے مختلف فنون وانواع پر مفصل متنوع تحقیقات

10۔اہم کتب میں مذکور احادیث وروایات کی تخریج

11۔کسی کتاب کے رواۃ کی جرح وتعدیل کے اعتبار سے جائزہ

12۔حدیث پر مستشرقین ومغرب زدہ دانشوروں کے مناقشات واعتراضات کے جوابات

13۔حدیث کی مختلف اقسام وانواع کی متون حدیث سے جمع وتدوین

14۔حدیث وعلوم حدیث پر مختلف اقسام وانواع کے فہارس کی تیاری

15۔کتابیات اور مختلف قسم کے معاجم وموسوعات کی تیاری

ان مقالات کی فہرستیں متعلقہ جامعات کی ویب سائٹس پر موجود ہیں، اس کے علاوہ فہارس ومعاجم کتب سے بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔عربی میں اس کے لیے درج ذیل کتب اور آن لائن لائبریریز کی طرف رجوع کیا جائے:

1۔دلیل مؤلفات الحدیث الشریف المطبوعۃ القدیمۃ والحدیثۃ ،محی الدین عطیہ،صلاح الدین حفنی ،محمد خیر رمضان،دار ابن حزم بیروت (مجلدین)

2۔التصنیف فی السنۃ النبویۃ وعلومہا،خلدون الاحدب،موسسہ الریان،بیروت (مجلدین)

3۔المعجم المصنف لمولفات الحدیث الشریف،محمد خیر رمضان،مکتبہ الرشد،ریاض (3 مجلدات)

ان تین ویب سائٹس پر خصوصیت کے ساتھ مقالات ورسائل موجود ہیں:

1۔ملتقی اہل الحدیث http//:www.ahlalhdeeth.com/vb/

2۔جامع الکتب المصورۃ http//:kt-b.com/?page_id=3806

3۔جامع البحوث العلمیہ http//:b7oth.com/

جبکہ اردو میں ولی خان یونیورسٹی مردان کے پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمان کی حال ہی میں چھپی قابل قدر کاوش تحقیقاتِ اسلامیات (العلم پبلی کیشنز، پشاور) اہم کتاب ہے جس میں پاکستان بھر کے جامعات میں علوم اسلامیہ کے مختلف گوشوں پر لکھے گئے اردو مقالات کی فہرست دی گئی ہے۔اس کتاب میں ساڑھے آٹھ ہزار کے قریب مقالات کی فہرست مرتب کی گئی ہے،جس میں حدیث وعلوم حدیث پر لکھے گئے مقالات بھی شامل ہیں۔

چودھویں جہت: جرائد ورسائل کے خاص نمبر اور کانفرنسز وسیمینارز

دورِ جدید کے حدیثی ذخیرے میں حدیث وعلوم حدیث پر تحقیقی مضامین (research articles) اہم حیثیت کے حامل ہیں۔ان مضامین میں کسی خاص موضوع پر اختصار کے ساتھ تحقیقی انداز میں بحث ہوتی ہے۔ان مضامین و مقالات کی تعداد بلاشبہ ہزاروں تعداد میں ہے۔اس کے ساتھ حدیث وعلوم حدیث پر رسائل کے خاص نمبر بھی قابل ِذکر ہیں جن میں موضوع سے متعلق مختلف اہل علم کے تحقیقی مقالات یکجا ہوتے ہیں۔حدیث کے حوالے سے اردو رسائل کے اہم خاص نمبر کا ذکر کیا جاتا ہے:

1۔ہفت روزہ الاعتصام (لاہور) حجیتِ حدیث نمبر (1956)

2۔ماہنامہ الاحسن (کراچی) ختم بخاری نمبر (رجب، شعبان 1426ھ)

3۔ماہنامہ الصدیق (ملتان) کتابتِ حدیث نمبر (جمادی الاولیٰ 1378ھ)

4۔ماہنامہ الصدیق (ملتان) عظمتِ حدیث نمبر (جمادی الثانیۃ 1378ھ)

5۔ماہنامہ محدث (لاہور) فتنہ انکارِ حدیث نمبر (اگست 2002)

6۔سہ ماہی فکر ونظر (اسلام آباد) برصغیر میں مطالعہ حدیث (2005)

اس کے علاوہ بعض رسائل میں خصوصیت کے ساتھ حدیثی مباحث ہوتے ہیں۔اس کی مثال خیر پور سے ڈاکٹر سید عزیز الرحمان صاحب کی زیر ادارت نکلنے والا سہ ماہی رسالہ "تحقیقاتِ حدیث" (جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی) ہے جس میں خصوصیت کے ساتھ حدیث وعلوم حدیث پر تفصیلی مقالات کی اشاعت ہوتی ہے۔

عمومی رسائل میں بھی حدیث وعلوم حدیث کی مختلف جہات پر اہم مقالات شائع ہوتے ہیں۔ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان سے منظور شدہ بیس بڑے تحقیقی مجلّات میں حدیث وعلوم حدیث پر ایک محتاط اندازے کے مطابق ساڑھے چار سو کے قریب تحقیقی مضامین شائع ہوئے ہیں جن میں سے بعض مضامین مستقل کتابچے کی حیثیت رکھتے ہیں۔اسی طرح برصغیر کے معروف تحقیقی مجلّے ''معارف'' میں ایک صدی میں حدیث وعلوم حدیث پر ۸۰ کے قریب تحقیقی مضامین شائع ہوئے ہیں۔عالم عرب کی جامعات سے علوم اسلامیہ کے مختلف شعبہ جات کی طرف سے تحقیقی مجلّات شائع ہوتے ہیں،ان میں بھی حدیث وعلوم حدیث پر اہم مواد شامل ہوتا ہے۔

اسی طرح حدیث وعلوم حدیث کی مختلف جہات پر ورکشاپس وسیمینارز بھی دورِ جدید کے حدیثی ذخیرے کی ایک اہم جہت ہے۔2007 میں شیخ ابوالحسن علی ندوی سینٹر (انڈیا) کی طرف سے "ہندوستان اور علم حدیث" کے موضوع پر ایک اہم سیمینار منعقد ہوا۔اس سیمینار کے مقالات اسی نام سے دو ضخیم جلدوں میں چھپے ہیں۔ادارہ تحقیقات اسلامی (اسلام آباد) کی طرف سے منعقدہ سیمینار "برصغیر میں مطالعہ حدیث (2003)" میں بھی اہم مقالات پیش کیے گئے۔

عالم عرب میں بھی حدیث وسنت پر اہم سیمینارز منعقد ہوتے رہتے ہیں،ان میں سے اہم سیمینارز کی تفصیلات شبکۃ ضیاء للموتمرات والدرسات (http:/diae.net//) ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

پندرہویں جہت: ویب سائٹس اور سافٹ ویئرز

دورِ جدید میں احادیث کی کمپیوٹرائزیشن پر عمدہ کام ہوا ہے۔مفید سافٹ ویئرز کے ساتھ حدیثی تحقیقات پر مشتمل اہم ویب سائٹس بنائی گئی ہیں۔ان ویب پیجز اور سافٹ ویئرز نے حدیث پر تحقیقی کام کو بہت حد تک آسان بنادیا ہے۔ذیل میں اس حوالے سے اہم سافٹ ویئرز اور ویب سائٹس کی نشاندہی کی جاتی ہے:

سافٹ ویئرز:

1۔ جوامع الکلم

حدیث کی کمپیوٹرائزیشن پر دورِ جدید کا سب سے ممتاز کام جوامع الکلم سافٹ ویئر کی شکل میں ہوا ہے۔ اس سافٹ ویئر کے تعارف کے لیے مستقل مضمون درکار ہے۔ ذیل میں اس کی اہم خصوصیات کا ذکر کیا جاتا ہے:

1۔ یہ سافٹ ویئر تیس سال کی مدت میں ساڑھے تین سو محققین کی محنت کا نتیجہ ہے۔

2: اس میں حدیث سے متعلق چودہ سو مصادر شامل ہیں جن میں ساڑھے پانچ سو کے قریب مخطوطات ہیں۔

3: سافٹ ویئر میں ستر ہزار راویوں کے مکمل حالات درج ہیں، کسی بھی راوی کے محض نام کی سرچنگ سے جملہ کوائف سامنے آجاتے ہیں۔

4: سافٹ ویئرز میں جتنے متون حدیث ہیں، ان میں سے کسی بھی حدیث کی سند کے کسی بھی راوی پر محض کلک کرنے سے اس کے حالات سامنے آجاتے ہیں۔

5: حدیث کی سرچنگ صحت وضعف کے اعتبار سے، قولی وفعلی ہونے کے اعتبار سے، قدسی وغیر قدسی کے اعتبار سے، رفع ووقف کے لحاظ سے، راوی کے اعتبار سے، صحابی کے اعتبار سے، موضوع کے اعتبار سے کی جاسکتی ہے۔

6: کسی بھی حدیث کی جملہ کتب حدیث سے تخریج، رواۃ کی حیثیت، حدیث کے شواہد ومتابعات، حدیث کی مرسل وموصول اسناد، حدیث کے مختلف طرق واسناد کے گرافس، حدیث کے مکررات، الغرض ایک حدیث پر کئی اعتبار سے تحقیق کی جاسکتی ہے۔

7: سافٹ ویئرز میں موجود اسناد کی تعداد سات لاکھ ہے۔

یہ سافٹ ویئر، اس کا مکمل تعارف اور اس کو ڈاؤن لوڈ کر کے استعمال کرنے کا طریقہ اس لنک پر دستیاب ہے۔

http//:gk.islamweb.net:8080/

2-موسوعة الحديث الشريف

یہ سافٹ ویئر حدیث کی نو کتب (صحاح ستہ موطا امام مالک مسند احمد وسنن دارمی) کی روایات اور ان کتب کی اہم شروح پر مشتمل ہے۔ اس سافٹ ویئر کا تازہ ترین ورژن اس لنک سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http//:www.islamspirit.com/islamspirit_ency_002.php

3-الموسوعة الذهبية للحديث النبوی وعلومه

یہ سافٹ ویئر اردن کے معروف ادارے مرکز التراث لابحاث الحاسب الآلی نے بنایا ہے، اس سافٹ ویئر میں چھ سو کے قریب مجلدات کا مواد شامل ہے۔ سافٹ ویئر میں دو لاکھ کے قریب احادیث اور ڈیڑھ لاکھ کے قریب راویوں کا تذکرہ موجود ہے۔ اس کے علاوہ مصطلح الحدیث کی ایک سو اٹھائیس کتب بھی شامل ہیں۔ حدیث اور رواۃ کو تلاش کرنے کی متعدد سہولیات شامل کی گئی ہیں۔

4-المكتبة الالفية للسنة النبويه

یہ سافٹ ویئر بھی اسی ادارے کا تشکیل کردہ ہے، جس میں ساڑھے تین ہزار جلدوں کا مواد شامل ہے۔

5-موسوعة التخريج و الاطراف الكبرى

یہ سافٹ ویئر بھی اردن کے مذکورہ ادارے کا تشکیل کردہ ہے جس میں تین لاکھ حدیثی نصوص کی تخریج اصلی مصادر سے کی گئی ہے۔

6۔ موسوعة رواة الحديث

معروف ویب سائٹ موقع الاسلام نے اسے تیار کیا ہے، اس میں تراجم ورجال کی تقریباً ۸۰ کتب کا مواد جمع کیا گیا ہے، متنوع اسالیبِ تلاش کی سہولیات اس میں شامل ہے۔ اس لنک سے ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے:

http//:www.islamspirit.com/ islamspirit_ency_036.php

7۔ موسوعة الاجزاء الحديثية

یہ موسوعہ بھی روح الاسلام ویب سائٹ کا تیار کردہ ہے جس میں پانچ سو کے قریب مختلف موضوعات پر حدیثی اجزاء ورسائل کو جمع کیا گیا ہے۔ اس کا ڈاون لوڈنگ لنک حسب ذیل ہے:

http//:www.islamspirit.com/ islamspirit_ency_028.php

8۔موسوعة علوم الحديث

اس موسوعہ کی تیاری بھی موقع روح الاسلام کے حصے میں آئی ہے، اس میں علوم الحدیث پر دو سے زائد کتب کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ لنک پیشِ خدمت ہے:

http//:www.islamspirit.com/ islamspirit_ency_019.php

9۔موسوعة شروح الحديث

اس سافٹ ویئر میں سو سے زائد شروح حدیث کو جمع کیا گیا ہے، جس میں تلاش کی متنوع سہولیات بھی شامل ہیں۔

http//:www.islamspirit.com/ islamspirit_ency_004.php

10۔ایزی قرآن وحدیث

اردوداں طبقے میں زیادہ معروف ہے، اس میں علمائے برصغیر کے لکھے ہوئے قرآن پاک کے چھبیس اردو تراجم و تفاسیر، تیرہ انگلش تراجم وتفاسیر اور حدیث کی گیارہ بنیادی کتب (صحاح ستہ، موطا، مسند احمد، مشکاۃ، سنن دارمی، شمائل ترمذی) کو عربی متن، اردو وانگلش تراجم اور موضوعاتی ترتیب کی اضافی خصوصیت کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ معروف ویب سائٹ kitabosunnat.com پر دستیاب ہے۔

ویب سائٹس

اردو اور عربی کی ہر اہم اسلامی ویب سائٹ پر حدیث وعلوم حدیث سے متعلق وسیع مواد ہوتا ہے، البتہ خصوصیت کے ساتھ علم حدیث کے لیے درج ذیل ویب سائٹس قابل ذکر ہیں:

1۔ جامع الحدیث http//:www.sonnaonline.com/

جامع الحدیث، جوامع الکلم سافٹ ویئر کی طرز پر ایک آن لائن سرچ ایبل حدیثی لائبریری ہے جس میں تیس ہزار عنوانات کے تحت پانچ لاکھ احادیث کا مجموعہ ہے، جو حدیث کے چار سو مصادر سے اخذ کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ

ہزاروں رواۃ حدیث کے احوال آن لائن سرچ اور اقوال جرح وتعدیل کے ساتھ دستیاب ہیں۔ نیز ہر راوی کی کتنی احادیث کس کس کتاب میں ہیں، اس کی تفصیلات بھی درج ہیں۔ الغرض سیکڑوں مراجع حدیث سے تلاش کی متنوع سہولیات کے ساتھ آن لائن استفادہ کے لیے جامع الحدیث سب سے بڑی ویب سائٹ ہے۔ لنک یہ ہے:

2۔ شبکۃ السنۃ وعلومہا http//:www.alssunnah.org/ar/

حدیث سے متعلق کتب، ویڈیوز، بیانات اور خبروں کی ایک اہم ویب سائٹ ہے۔

3۔ جامع السنۃ وشروحہا http//:hadithportal.com/

اس ویب سائٹ پر حدیث کی جملہ اہم کتب اور ان کی شروح آن لائن دستیاب ہیں۔ لنک یہ ہے:

4۔ موسوعۃ صحیح البخاری http//:www.bukhari-pedia.net/

اس ویب سائٹ پر صحیح بخاری سے متعلقہ مواد دستیاب ہے۔ بخاری شریف کی شروح، حواشی، مختصرات، مستخرجات، رجال، مقدمات اور صحیح بخاری پر معاصر دراسات کا قابل قدر ذخیرہ جمع کیا گیا ہے۔

مصادر ومراجع

اس پورے سلسلے کے لیے درج ذیل مراجع سے استفادہ کیا گیا ہے:

عربی کتب:

1۔ دلیل مولفات الحدیث الشریف المطبوعۃ، محی الدین عطیہ وآخرون، دار ابن حزم، بیروت

2۔ المعجم المصنف لمولفات الحدیث الشریف، محمد خیر رمضان، مکتبہ الرشد، ریاض

3۔ التصنیف فی السنۃ النبویۃ وعلومہا، خلدون الاحدب، موسسہ الریان، بیروت

4۔ جھود مخلصۃ فی خدمۃ السنۃ المطھرۃ، عبدالرحمان عبدالجبار، ادارۃ البحوث الاسلامیہ، بنارس

5۔ جھود المعاصرین فی خدمۃ السنۃ المشرفۃ، محمد عبداللہ اب وصعیلیک، دار القلم، دمشق

6۔ معجم ما طبع من کتب السنۃ، مصطفیٰ عمار، دار البخاری، مدینہ منورہ

7۔ المدخل الی دراسۃ علوم الحدیث، سید عبدالماجد غوری

8۔ جھود محدثی شبہ القارۃ الھندیۃ فی خدمۃ کتب السنۃ المشھورۃ فی القرن الرابع العشر، سہیل حسن

اردو کتب:

1۔ قافلہ حدیث، محمد اسحاق بھٹی

2۔ برصغیر پاک وہند میں علم حدیث، عبدالرشید عراقی

3۔ علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت، ڈاکٹر سعد صدیقی

4۔ علم حدیث میں براعظم پاک وہند کا حصہ، ڈاکٹر محمد اسحاق

5۔ مرآۃ التصانیف، حافظ محمد عبدالستار قادری، جامعہ نظامیہ لاہور

6۔ پاک و ہند میں علمائے اہل حدیث کی خدمات حدیث، ارشاد الحق اثری، فیصل آباد

7۔ ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات، ابو یحییٰ امام خان نوشہروی، مکتبہ نذیریہ

8۔ اصول حدیث میں علمائے برصغیر کی خدمات، تاج الدین ازہری (یہ اصلاً ایک ریسرچ آرٹیکل ہے)

9۔ تذکرہ اکابر اہل سنت، عبد الحکیم اشرف قادری

10۔ برصغیر میں مطالعہ حدیث (اشاعت خصوصی فکر ونظر 2005)

11۔ ماہانہ رسائل کے خصوصی شمارے، (بشکریہ ضیاء اللہ کھوکھر، عبد المجید کھوکھر میموریل لائبریری، گوجرانوالہ)

ویب سائٹس:

1۔ المکتبۃ الوقفیہ http//:waqfeya.com/

2۔ ملتقی اہل الحدیث http//:www.ahlalhdeeth.com/vb/

3۔ مکتبۃ الالوکہ http//:majles.alukah.net/

4۔ مکتبۃ المشکاۃ http//:www.almeshkat.net/library/

5۔ جامع الکتب المصورہ http//:kt-b.com/

6۔ جامع الرسائل العلمیہ http//:b7oth.com/

7۔ مکتبہ صید الفوائد http//:www.saaid.net/

8۔ مدونہ محمد الترکی http//:m-alturki.blogspot.com/

9۔ اسلامک ریسرچ انڈیکس http//:iri.aiou.edu.pk/indexing/

10۔ دلیل السلطان للمواقع العربیہ http//:www.sultan.org/a/

11۔ کتاب وسنت http//:kitabosunnat.com/

12۔ مصورات عبد الرحمان الجندی http//:www.moswarat.com/

13۔ شبکۃ ضیاء للموتمرات http//:diae.net/

14۔ موقع روح الاسلام http//:www.islamspirit.com/

15۔ المکتبۃ الشاملہ الحدیثہ https//:al-maktaba.org/

16۔ البرامج المجانیہ http//:www.bramjfreee.com/

17۔ ریختہ https//:www.rekhta.org

18۔ الملتقی الفقہی http//:www.feqhweb.com/vb/

19۔ مسجد صلاح الدین http//:masjidsalahudin.com/

20۔ طوبی ریسرچ لائبریری

http//:toobaa-elibrary.blogspot.com/p/blog-page.html

21۔ شبکۃ الدفاع عن السنہ http//:www.dd-sunnah.net/forum/index.php